سوال

سفر میں قصر اور جمع نماز کا صحیح حکم

جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: qasarkeliyedistancekitnihonichahie,jasakemainparahahaiketenfasakshahihadees sesabithai,tukiyamainishadeeskamutabik22kmmainkarsaktahu.ordosribaatmainrojna dutykeliye80kmsafaronesidesafarkartahutukiyaisconditionmainsafarkarsaktahu,agar karsaktahutukiyazuharorasarmilakarparsaktahukinahi.quranorhadeesekirosnimain bataye

جواب نماز قصر کےلیے مقدار سفر کے متعلق کافی اختلاف ہے۔ بعض حضرات کے نزدیک سفر کی کوئی مقدار مقرر نہیں ہے، بعض محدثین ایک دن اور ایک رات کی مسافت پر نماز قصر جائز قرار دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کوئی صریح قولی روایت نہیں ملتی جس سے نماز قصر کےلیے مسافت کی مقدار کو معین کیا جاسکتا ہو، البتہ حضرت انسؓ جو سفر و حضر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک خادم خاص کی حیثیت سے رہے ہیں، انہوں نے آپ ﷺ کے ایک فعل سے استنباط کیا ہے کہ کم از کم نو میل کی مسافت پر نماز قصر کی جاسکتی ہے، چنانچہ آپ کے شاگرد یحییٰ بن یزید نے نماز قصر کےلیے مسافت کی مقدار کے متعلق سوال کیا تو حضرت انسؓ نے جواب دیا کہ جب رسول اللہ ﷺ تین میل یا تین فرسخ کا سفر کرتے تو نماز قصر فرماتے (روایت میں سفر کی تعیین کے متعلق تردد ایک راوی شعبہ کو ہوا ہے)[صحیح مسلم : حدیث نمبر 691]ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ مسافت اگر نو میل ہو تو اپنے شہر یا گاؤں کی حد سے نکل کر نماز قصر کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا آپ 22 کلومیٹر سفر ایک شہر ہی میں کرتے ہیں تو آپ کےلیے قصر کرنا جائز نہیں ہے۔ جہاں تک 80 کلومیٹر سفر کرنے کی بات ہے تو اس میں قصر ہو سکتا ہے اور دو نمازوں کو جمع کرنا بھی جائز ہے۔

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث